سوال

(46) اگر کوئی کسی مشرک کا جنازہ واسطے دفعہ فتنہ کے پڑھ لے اور   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی کسی مشرک کا جنازہ واسطے دفعہ فتنہ کے پڑھ لے اور صرف تکبیریں کہے، اور دعائیں نہ پڑھے، کیونکہ اگر جنازہ سے انکار کرتا ہے تو لوگ گاؤں سے نکالتے ہیں، تو اس کے لیے کیا حکم ہے، جائزہے یا منع ہے۔ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازجنازہ مشرکین و مجاہرین کسی صورت جائز نہیں۔

قال اللّٰہ تَعَالٰی اِنَّمَا الْمُشْرِکُوْنَ نَجَسٌ قَالَ اللّٰہَ لَایَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یشاء

''اللہ تعالیٰ نے فرمایا مشرک ناپاک ہیں اور فرمایا اللہ کسی کو شرک نہیں بخشے گا اور اس کے علاوہ اور گناہ جس کو چاہے بخش دے۔''

پس جب مشرک ہر گز مغفور نہیں تو اس کے لیے جنازہ (کہ سر اسر استغفار ہے) لغو ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو جب منافقین کے جنازے سے منع کیا تو مشرک کا بطریق اولیٰ ممنوع ہوگا۔

قَالَ اللّٰہ تَعَالٰی وَلَا تُصَلِّ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْھُمْ مَاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰی قَبْرِہٖ

''اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر ان میں سے کوئی مر جائے تو اس کی نماز نہ پڑھ اور اس کی قبر پر بھی نہ جا۔''

تنبیہ:

... باقی ایسے امور میں انسان کو ڈرنا چاہیے کہ اگر مشرک کا جنازہ وغیرہ نہ پڑھوں گا تو گاؤں سے یا دیار شہر سے نکالا جاؤں گا۔ بلکہ دلیر ہو کر جہاں تک ہو۔ اتباع سنت کا خیال رکھنا چاہیے۔

قَالَ اللّٰہ تَعَالٰی لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ لِّمَنْ کَانَ یَرْجُوا اللّٰہَ وَالْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَکَرَ اللّٰہَ کَثِیْرًا

''اللہ تعالیٰ نے فرمایا اللہ کے رسول میں اسی آدمی کے لیے بہترین نمونہ ہے جو اللہ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اور اللہ کی یاد میں بکثرت مشغول رہتا ہو۔''

فقط واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والماب حررہ العبد الضعیف الراجی رحمۃ ربہ القوی ابو حریر عبد العزیز الملتانی عفر اللہ لہ والوالدیہ واحسن الیہما والیہ الجواب صحیح والرائے نجیح۔

(سید محمد نذیر حسین ۱۲۸۱) (سید محمد عبد السلام ۱۲۹۹) (سید محمد ابو الحسن ۱۳۰۵) (ابو سعید محمد حسین ۱۲۰۹ھ) (فتاویٰ نذیریہ جلد نمبر ۱۴ ص ۶۴۶)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 87

محدث فتویٰ